http://www.NastaliqOnline.ir

سورة الکهف

آیات ۱۰۲- ۱۱۰

اقبال

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوٓا أَنْ يَّتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِيٓ أَوْلِيَآءَ ط إِنَّآ أَعْتَدْنَا
جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِينَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ ط اَلَّذِينَ ضَلَّ
سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ
كَفَرُوا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوٓا اٰيٰتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ
اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ لا خٰلِدِينَ فِيهَا لَا
يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ
أَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ إِنَّمَآ أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحٰٓى
إِلَيَّ أَنَّمَآ إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ
لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ أَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع

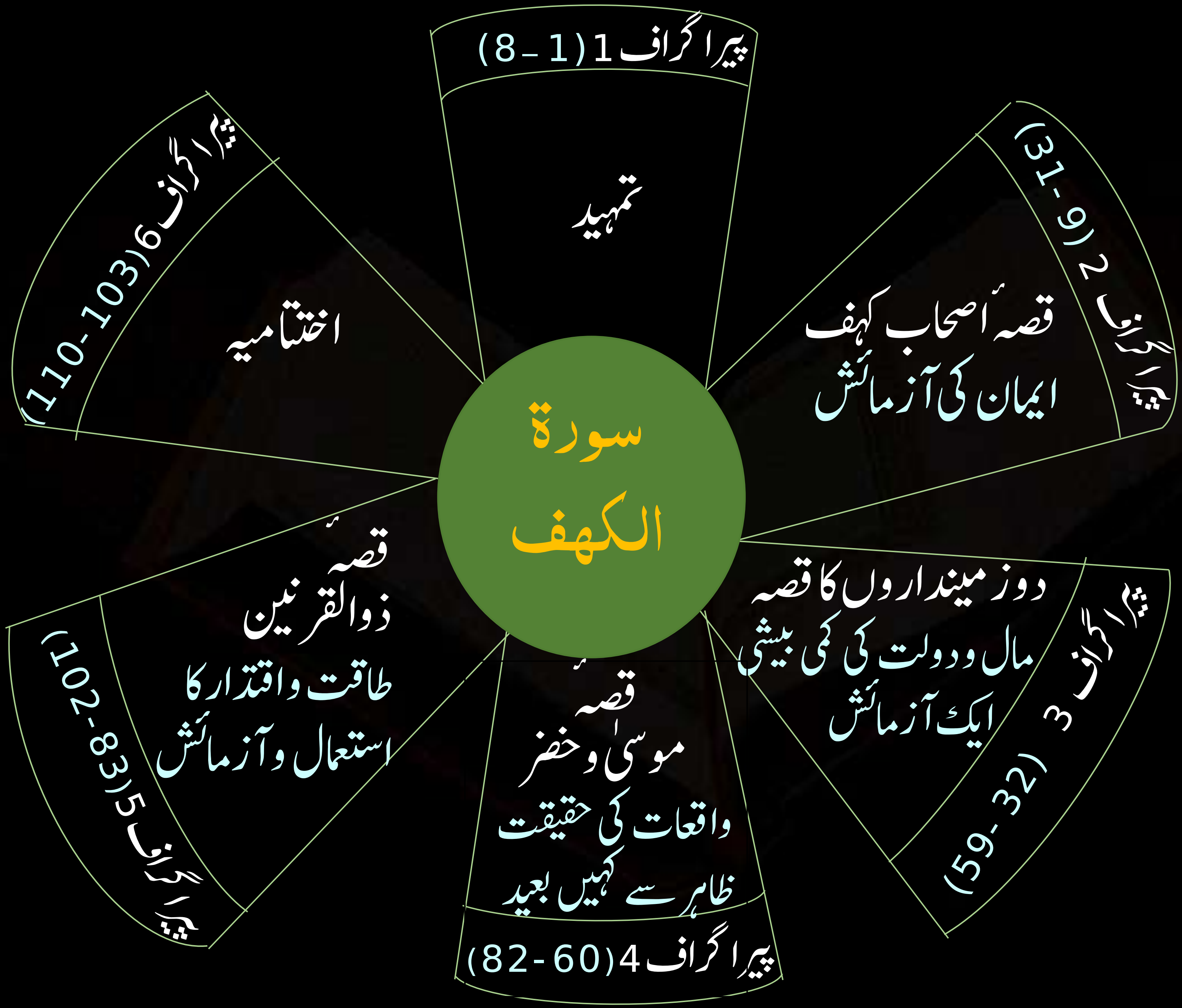

سورة الکھف
پیراگراف 1 (1-8)
تمہید
پیراگراف 2 (9-31)
قصہ اصحاب کہف
ایمان کی آزمائش
پیراگراف 3 (32-59)
دو زمینداروں کا قصہ
مال و دولت کی کمی بیشی
ایک آزمائش
پیراگراف 4 (60-82)
قصہ موسیٰ و خضر
واقعات کی حقیقت
ظاہر سے کہیں بعید
پیراگراف 5 (83-102)
قصہ ذوالقرنین
طاقت و اقتدار کا
استعمال و آزمائش
پیراگراف 6 (103-110)
اختتامیہ

مطالعہ حدیث

- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلامٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

أَيُّهَا النَّاسُ , أَفْشُوا السَّلامَ , وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ , وَصِلُوا الأَرْحَامَ , وَصَلُّوا وَالنَّاسُ نِيَامٌ , تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلامٍ

- اے لوگو: سلام پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ، اور رشتہ داری کو جوڑو، اور جب لوگ رات میں سو رہے ہوں تو نماز پڑھو، تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤں گے

جامع الترمذی، سنن ابن ماجہ ، سنن الدارمی، مسند احمد بن حنبل

آیات 102–110

یہ آیات سورت کے اختتامیئے اور خلاصے پہ مشتمل ہیں

ان آیات میں مادہ پرستی کا ابطال کیا گیا ہے اور یہ بھی کہ

اللہ کی نظر میں کون لوگ حقیقی گمراہی اور کفر و دجل میں مبتلا ہیں

آیات 102–110

دنیا کی زندگی میں گم ہو جانا اور اللہ کو بھول جانا

سب سے.بڑی گمراہی

سب سے.بڑا کفر اور

سب سے.بڑا دجل ہے

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ

اَفَحَسِبَ - تو کیا گمان کیا

الَّذِيْنَ - ان لوگوں نے (جنھوں نے)

كَفَرُوْٓا - کفر کیا

اَنْ يَّتَّخِذُوْا - کہ وہ بنالیں گے

عِبَادِيْ - میرے بندوں کو

مِنْ دُوْنِيْٓ - میرے علاوہ

اَوْلِيَآءَ - کارساز

إِنَّآ أَعۡتَدۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡكَٰفِرِينَ نُزُلٗا ﴿١٠٢﴾

إِنَّآ - بیشک

أَعۡتَدۡنَا - ہم نے تیار کیا

جَهَنَّمَ - جہنم کو

لِلۡكَٰفِرِينَ - کافروں کے لیئے

نُزُلٗا - بطور ابتدائی ضیافت

http://www.NastaliqOnline.ir

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِن دُونِي
أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

تو کیا یہ لوگ، جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے، یہ خیال رکھتے ہیں کہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا کارساز بنالیں؟ ہم نے ایسے کافروں کی ضیافت کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے

Do the Unbelievers think that they can take My servants as protectors besides Me? Verily We have prepared Hell for the Unbelievers for (their) entertainment.

اقبال

مشرکانہ ذہنیت کی بیخ کنی

- یہ لوگ جن انبیاء ورسل ملائکہ اور صلحاء کو میرے شریک ٹھہراتے ہیں اور اپنا کارساز سمجھتے ہیں وہ سب میرے بندے ہیں
- کیا ان کا خیال ہے کہ میرے یہ بندے میرے مقابلے میں ان کی مدد اور حمایت کریں گے ؟
- میرے یہ بندے میرے مقابلے میں ان کے حامی ومددگار اور حاجت روا ثابت ہوں گے ؟
- یہ ان کی خام خیالی ہے، وہ ان کے کسی کام نہیں آئیں گے اور ہم نے تو ایسے کافروں کی ضیافت کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے

قُلۡ هَلۡ نُنَبِّئُكُمۡ بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ اَعۡمَالًا ؕ ۱۰۳

قُلۡ - آپ کہیئے

هَلۡ - کیا

نُنَبِّئُكُمۡ - ہم خبر دیں تم لوگوں کو

بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ - سب سے زیادہ گھاٹا پانے والوں کی

اَعۡمَالًا - بلحاظ اعمال کے

http://www.NastaliqOnline.ir

قُلۡ هَلۡ نُنَبِّئُكُمۡ بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ اَعۡمَالًا ﴿۱۰۳﴾ ؕ

اے محمدؐ، ان سے کہو، کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اپنے اعمال میں سب سے
زیادہ ناکام ونامراد لوگ کون ہیں؟

Say: "Shall we tell you of those who lose most in respect of their deeds?-

سب سے زیادہ خسارے والے لوگ

- سورت کی ابتدائی آیات میں بتایا گیا تھا کہ دنیا کی زیب وزینت اور رونقوں پر مشتمل یہ خوبصورت محفل سجائی ہی انسانوں کی آزمائش کے لیے گئی ہے
- اس کے ذریعے سے انسانوں کے رویوں کی پرکھ پڑتال کرنا اور ان کی جدو جہد کی غرض وغایت کا تعین کرنا مقصود ہے (اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا)
- اب یہاں ان لوگوں کی نشاندہی کی جارہی ہے جو اپنے اعمال اپنی محنت ومشقت بھاگ دوڑ اور سعی وجہد میں سب سے زیادہ گھاٹا کھانے والے ہیں۔ اور یہ وہ لوگ ہیں جو اس آزمائش میں ناکام ہو کر دنیا کی زیب وزینت ہی میں کھو گئے ہیں

سب سے زیادہ خسارے والے لوگ

- آپ ﷺ نے فرمایا: " كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَاءِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا "
ہر انسان جب صبح کرتا ہے تو خود کو بیچنا شروع کرتا ہے پھر یا تو وہ اسے آزاد کرالیتا ہے یا (گناہوں سے) ہلاک کردیتا ہے
- ہر کوئی اپنے آپ کو بیچتا ہے۔ کوئی اپنی طاقت اور قوت بیچتا ہے کوئی اپنی ذہانت اور صلاحیت بیچتا ہے اور کوئی اپنا وقت اور ہنر بیچتا ہے
- گویا یہ دنیا محنت عمل اور کوشش کی دوڑ کا میدان ہے اور ہر انسان اپنے مفاد کے لیے بقدر ہمت اس دوڑ میں شامل ہے۔ مگر بد قسمتی سے کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو اپنی پوری کوشش اور محنت کے باوجود گھاٹے میں رہتے ہیں ان کا ذکر آگے...

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾

اَلَّذِيْنَ - وہ لوگ

ضَلَّ سَعْيُهُمْ - گم ہوئی بھاگ دوڑ جن کی

فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا - دنیا کی زندگی میں

وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ - اور وہ خیال کرتے رہے

اَنَّهُمْ - کہ وہ

يُحْسِنُوْنَ - اچھے کر رہے ہیں

صُنْعًا - کام

http://www.NastaliqOnline.ir

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾

وہ لوگ جن کی دنیا کی زندگی میں ساری سعی وجہد راہِ راست سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر رہے ہیں

Those whose efforts have been wasted in this life, while they thought that they were acquiring good by their works?

اقبال

اَلَّذِیۡنَ ضَلَّ سَعۡیُهُمۡ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا....

- خسارہ پانے والے لوگ : وہ جنہیں آخرت مطلوب ہی نہیں ان کی ساری تگ و دو اور سوچ بچار دنیا کمانے کے لیے ہے
- آخرت کے لیے انہوں نے نہ تو کبھی کوئی منصوبہ بندی کی اور نہ ہی کوئی محنت
- اللہ کو اصل میں ان سے مقصود و مطلوب کیا ہے ؟ اس بارے میں انہوں نے کبھی سنجیدگی سے سوچنے کی زحمت ہی گوارا نہیں کی۔
- مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡعَاجِلَةَ عَجَّلۡنَا لَهٗ فِيۡهَا مَا نَشَآءُ لِمَنۡ نُّرِيۡدُ ثُمَّ جَعَلۡنَا لَهٗ جَهَنَّمَ‌ ۚ يَصۡلٰهَا مَذۡمُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا وَمَنۡ اَرَادَ الۡاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعۡيَهَا وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰٓـئِكَ كَانَ سَعۡيُهُمۡ مَّشۡكُوۡرًا
- جو کوئی طلب گار بنتا ہے جلدی والی (دنیا) کا تو ہم اس کو جلدی دے دیتے ہیں اس میں جو کچھ ہم چاہتے ہیں جس کے لیے چاہتے ہیں پھر ہم مقرر کردیتے ہیں اس کے لیے جہنم وہ داخل ہوگا اس میں ملامت زدہ دھتکارا ہوا۔ اور جو کوئی آخرت کا طلبگار ہو اور کوشش کرے اس کے لیے اس کی سی کوشش اور وہ مؤمن بھی ہو تو وہی لوگ ہوں گے جن کی کوشش کی قدر کی جائے گی

اَلَّذِیۡنَ ضَلَّ سَعۡیُهُمۡ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا....

- نجات اخروی کا امیدوار بننے کے لیے ہر بندۂ مسلمان کو واضح طور پر اپنا راستہ متعین کرنا ہوگا کہ وہ طالب دنیا ہے یا طالب آخرت؟
- جہاں تک دنیا میں رہتے ہوئے ضروریات زندگی کا تعلق ہے وہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نیک و بد سب کی پوری ہو رہی ہیں
- ایک بندۂ مؤمن کو چاہیے کہ وہ اپنی ضروریات زندگی کے حصول کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ پر توکل کرے اور فکر دنیا سے بے نیاز ہو کر آخرت کو اپنا مطلوب و مقصود بنائے
- اور ان لوگوں کے راستے پر نہ چلے جنھوں نے سراسر گھاٹے کا سودا کیا ہے جن کی ساری محنت اور تگ و دو دنیا کی زندگی ہی میں گم ہو کر رہ گئی ہے :

اَلَّذِیْنَ ضَلَّ سَعْیُهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا....

- انہوں نے جو کچھ بھی کیا خدا سے بے نیاز اور آخرت سے بے فکر ہو کر صرف دنیا کے لیے کیا
- دنیوی زندگی ہی کو اصل زندگی سمجھا۔ دنیا کی کامیابیوں اور خوشحالیوں ہی کو اپنا مقصود بنایا
- خدا کی ہستی کے اگر قائل ہوئے بھی تو اس بات کی کبھی فکر نہ کی کہ اس کی رضا کیا ہے اور ہمیں کبھی اس کے حضور جا کر اپنے اعمال کا حساب بھی دینا ہے
- اپنے آپ کو محض ایک خود مختار و غیر ذمہ دار حیوان عاقل سمجھتے رہے جس کے لیے دنیا کی اس چراگاہ سے فائدہ اٹھانے کے سوا اور کوئی کام نہیں ہے۔

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝١٠٥

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا - یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے انکار کیا

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ - اپنے رب کی نشانیوں کا

وَلِقَآئِهٖ - اور اس سے ملاقات کا

فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ - تو اکارت گئے ان کے اعمال

فَلَا نُقِيْمُ - پس ہم قائم نہ کریں گے

لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ - ان کے لیئے قیامت کے روز

وَزْنًا - کوئی وزن

http://www.NastaliqOnline.ir

أُولَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهِۦ فَحَبِطَتْ
أَعْمَٰلُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات کو ماننے سے انکار کیا اور
اس کے حضور پیشی کا یقین نہ کیا اس لیے اُن کے سارے اعمال ضائع ہو
گئے، قیامت کے روز ہم انہیں کوئی وزن نہ دیں گے

They are those who deny the Signs of their Lord and the fact of their having to meet Him (in the Hereafter): vain will be their works, nor shall We, on the Day of Judgment, give them any weight.

اقبال

بے وزن اعمال

- قیامت کے دن ایسے لوگوں کے اعمال کا وزن نہیں کیا جائے گا
- اگر انہوں نے اپنے دل کی تسلی اور ضمیر کی خوشی کے لیے بھلائی کے کچھ کام کیئے بھی ہوں گے تو ایسی نیکیاں جو ایمان اور یقین سے خالی ہوں گی ان کی اللہ کے نزدیک کوئی حیثیت نہیں ہو گی
- ان کی ایسی تمام نیکیاں ضائع کر دی جائیں گی اور میزان میں ان کا وزن کرنے کی نوبت ہی نہیں آئے گی
- اس بھیانک انجام کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ دنیا کی آرائش وزیبائش میں گم ہو کر انسان کو نہ اللہ کا خیال رہتا ہے اور نہ آخرت کی فکر دامن گیر ہوتی ہے
- دنیا کی زیب وزینت کے حوالے سے یہ مضمون اس سورت میں بار بار دہرایا گیا ہے

أُولَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهِۦ فَحَبِطَتْ أَعْمَٰلُهُمْ

- رب ملاقات سے - لِقَاءَ اللَّهِ

☆ 33 مرتبہ رب سے اس ملاقات کا لفظاً ذکر ہے - قرآن میں

- 3 مرتبہ فعل (III) کی صورت میں – يُلَٰقُ
- 23 مرتبہ مصدر (III) کی صورت میں - لِقَآء
- 6 مرتبہ فاعل (III) کی صورت میں - مُلَٰقُ ، مُلَٰقِي
- ا مرتبہ مصدر (VI) کی صورت میں - التَّلَاقِ

ملاقات کا ذکر - کن احوال میں؟ کیسے؟

- ☆ ہر پہلو سے
- ☆ ملاقات کا انکار کرنا
- ☆ اس ملاقات کو بھول جانا
- ☆ بھول جانے کے عواقب اور نتائج
- ☆ ملاقات کو یاد رکھنے والے
- ☆ ملاقات کی تیاری کرنے والوں کا انجام خیر
- ☆ ملاقات کی کیفیت
- ☆ ملاقات کی تیاری کرنے والے
- ☆ انکار کے عواقب اور نتائج

☆ وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا..... 19/95

سب قیامت کے روز فرداً فرداً اس کے سامنے حاضر ہوں گے

☆ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَٰكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ...... 6/94 (اور اللہ فرمائے گا) لو اب تم ویسے ہی تن تنہا ہمارے سامنے حاضر ہوگئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ اکیلا پیدا کیا تھا،

☆ وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا..... 19/80

اور مالک بن جائیں گے ہم ان سب چیزوں کے جن کا یہ ذکر کر رہا ہے اور یہ حاضر ہو گا ہمارے حضور اکیلا

☆ اَللّٰهُ الَّذِی رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ
وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ كُلٌّ یَّجۡرِیۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی یُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ یُفَصِّلُ
الۡاٰیٰتِ لَعَلَّكُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّكُمۡ تُوۡقِنُوۡنَ 13/2

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر بلند کیا جنہیں تم دیکھ رہے ہو پھر عرش پر قائم ہوا اور سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا ہر ایک اپنے وقت معین پر چل رہا ہے وہ ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے نشانیاں کھول کر بتاتا ہے تاکہ تم اپنے رب سے ملنے کا یقین کر لو

✓ کائنات میں غور و فکر کا نتیجہ و ثمرہ رب کی ملاقات اور پیشی کا یقین

☆ ملاقات سے انکار

☆ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ ۖ

وہ لوگ تباہ ہوئے جنہوں نے اپنے رب کی ملاقات کو جھٹلایا یہاں تک کہ جب ان پر قیامت اچانک آ پہنچے گی تو کہیں گے اے افسوس ہم نے اس میں کیسی کوتاہی کی اور وہ اپنے بوجھ اپنے پیٹوں پر اٹھائیں گے خبردار وہ برا بوجھ ہے جسے وہ اٹھائیں گے

☆ ملاقات کو بھول جانے والے

☆ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَٰكُمْ ۖ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ 32/14

پس اب چکھو مزا اپنی اِس حرکت کا کہ تم نے اس دن کی ملاقات کو فراموش کر دیا، ہم نے بھی اب تمہیں فراموش کر دیا ہے۔ چکھو ہمیشگی کے عذاب کا مزا اپنے کرتوتوں کی پاداش میں

☆ ملاقات کو بھلا دینے والے عوامل

☆ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسَاهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَٰذَا وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ 7/51

جنہوں نے اپنا دین تماشا اور کھیل بنایا اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا ہے سو آج ہم انہیں بھلا دیں گے جس طرح انہوں نے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا........

☆ ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ 45/35

یہ تمہارا انجام اس لیے ہوا ہے کہ تم نے اللہ کی آیات کا مذاق بنالیا تھا اور تمہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا تھا۔ لہٰذا آج نہ یہ لوگ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان سے کہا جائے گا کہ معافی مانگ کر اپنے رب کو راضی کرو

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَ اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِىْ وَ رُسُلِىْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ - یہ ہے ان کا بدلہ ہے

جَهَنَّمُ - جو کہ جہنم ہے

بِمَا كَفَرُوْا - (بسبب اس کے) جو انھوں نے انکار کیا

وَ اتَّخَذُوْٓا - اور بنایا

اٰيٰتِىْ - میری نشانیوں کو

وَ رُسُلِىْ - اور میرے رسولوں کو

هُزُوًا - مذاق کا ذریعہ

http://www.NastaliqOnline.ir

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَ اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ رُسُلِيْ

هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾

ان کی جزا جہنم ہے اُس کفر کے بدلے جو انہوں نے کیا اور اُس مذاق کی

پاداش میں جو وہ میری آیات اور میرے رسولوں کے ساتھ کرتے رہے

That is their reward, Hell, because they rejected Faith, and took My Signs and My Messengers by way of jest.

اقبال

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۙ﴿۱۰۷﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ - بیشک وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا - ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ - اور نیک عمل کیئے

كَانَتْ لَهُمْ - تو ہے ان کے لئے

جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ - فردوس کے باغات

نُزُلًا - بطور مہمان نوازی کے

http://www.NastaliqOnline.ir

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتۡ لَهُمۡ جَنّٰتُ
الۡفِرۡدَوۡسِ نُزُلًا ۙ‏ ﴿۱۰۷﴾

البتّہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے، ان کی میزبانی
کے لیے فردوس کے باغ ہوں گے

As to those who believe and work righteous deeds, they have, for their entertainment, the Gardens of Paradise,

اقبال

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾

خٰلِدِيْنَ - ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَا - اس میں

لَا يَبْغُوْنَ - نہ وہ چاہیں گے

عَنْهَا - وہاں سے

حِوَلًا - کوئی تبدیلی

○ حَالَ يَحُوْلُ حَوْلٌ کسی چیز کا متغیر ہونا

○ حَوَّلَ يُحَوِّلُ ، تَحْوِيْلًا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا

http://www.NastaliqOnline.ir

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾

جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور کبھی اُس جگہ سے نکل کر کہیں جانے کو اُن کا جی نہ چاہے گا

Wherein they shall dwell (for aye): no change will they wish for from them.

اقبال

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ

قُلْ لَّوْ - آپ کہہ دیجیئے اگر

كَانَ الْبَحْرُ - ہوتے سارے سمندر

مِدَادًا - روشنائی

لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ - میرے رب کے فرمان (لکھنے) کے لئے

لَنَفِدَ الْبَحْرُ - تو ضرور ختم ہو جاتے سارے سمندر

قَبْلَ اَنْ - اس سے پہلے کہ

تَنْفَدَ - ختم ہوتے

كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾

كَلِمٰتُ - فرمان

رَبِّيْ - میرے رب کے

وَلَوْ - اگرچہ

جِئْنَا - ہم لے آتے

بِمِثْلِهٖ - اس جیسے (اور سمندر)

مَدَدًا - بطور مدد کے

http://www.NastaliqOnline.ir

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ
اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾

اے محمدؐ، کہو کہ اگر سمندر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے روشنائی بن جائے تو وہ ختم ہو جائے مگر میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں، بلکہ اتنی ہی روشنائی ہم اور لے آئیں تو وہ بھی کفایت نہ کرے

Say: "If the ocean were ink (wherewith to write out) the words of my Lord, sooner would the ocean be exhausted than would the words of my Lord, even if we added another ocean like it, for its aid."

اقبال

اللہ کے کلمات

- اللہ کے کلمات سے مراد اس کے علم، قدرت اور حکمت کی باتیں یا اس کی مختلف النوع مخلوقات ہیں اور اس کی ہر مخلوق اس کے ایک کلمہ کن کا ظہور ہے
- اللہ تعالیٰ کی جملہ مخلوقات کا احاطہ کرنا کسی کے بس کی بات نہیں-
- وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

اور اگر زمین کے تمام درخت قلم بن جائیں اور سمندر سیاہی ہو اس کے بعد سات سمندر اور ہوں تب بھی اللہ کے کلمات ختم نہیں ہوں گے۔ یقیناً اللہ غالب حکمت والا ہے۔

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ يُوۡحٰۤى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰـهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

قُلۡ - آپ کہہ دیجیئے

اِنَّمَاۤ اَنَا - کچھ نہیں سوائے اس کے کہ میں

بَشَرٌ - ایک بشر ہوں

مِّثۡلُكُمۡ - تم لوگوں جیسا

يُوۡحٰۤى اِلَىَّ - وحی کی جاتی ہے میری طرف

اَنَّمَاۤ اِلٰـهُكُمۡ - کچھ نہیں سوائے اس کے کہ تمہارا معبود

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ - معبودِ واحد ہے

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ؏ ١١٠

فَمَنْ - پس جو بھی

كَانَ يَرْجُوْا - امید رکھتا ہے

لِقَآءَ رَبِّهٖ - ملاقات کی اپنے رب سے

فَلْيَعْمَلْ - تو اس کو چاہیئے کہ وہ کرے

عَمَلًا صَالِحًا - نیک عمل

وَّلَا يُشْرِكْ - اور نہ شریک کرے

بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ - اپنے رب کی بندگی میں

اَحَدًا - کسی کو

http://www.NastaliqOnline.ir

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ
يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا

فرمادیں کہ میں تم جیسا بشر ہوں (البتہ) میری طرف وحی کی جاتی ہے، تمہارا
معبود معبودِ واحد ہے، سو جو اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہے اسے چاہئے
کہ وہ اچھے عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

Say: I am only a mortal like you. My Lord inspires in me that your Allah is only One Allah. And whoever hopes for the meeting with his Lord, let him do righteous work, and make none sharer of the worship due unto his Lord.

اقبال

شرک کی ممانعت اور ایک عظیم الشان وظیفہ کی تعلیم و تلقین

- پیغمبر کو اپنی بشریت کے اعلان و اظہار کا حکم و ارشاد
- انسانی تاریخ گواہ ہے کہ اللہ کی مخلوق میں سے اس کے شریک بنانے کی روایت ہر زمانے میں رہی ہے۔ عیسائیوں نے حضرت مسیح کو، یہودیوں میں سے بعض نے عزیرؑ کو خدا کا درجہ دے دیا اور اس طرح دیگر انبیاء علیہ السلام کی قوموں نے بھی ۔ اہل عرب نے فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں قرار دے دیا
- ہر قسم کی عبادت اسی وحدہ لاشریک کا حق ہے۔ اس میں کسی کو بھی شریک کرنا جائز نہیں۔ نہ اس کی ذات و صفات میں اور نہ اس کے حقوق اختیارات میں
- اس کے سوا نہ کسی کو عالم غیب جانے اور نہ مختار کل اور نہ ہر جگہ حاضر و موجود مانے۔ اور نہ ہی اس کے سوا کسی کو حاجت روا و مشکل کشا جانے۔ نہ کسی کے لئے سجدہ کرے نہ قیام و رکوع اور نہ ہی کسی اور کے نام کی نذر و نیاز دے

آخری رکوع

- اس میں آگاہ کیا گیا کہ سب سے زیادہ خسارے میں وہ لوگ ہیں جن کی ساری محنتیں صرف دنیا کے لئے لگ رہی ہیں۔
- یہ گمان کررہے ہیں کہ وہ کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں۔کاروبار پھیل رہا ہے، دولت میں اضافہ ہورہا ہے اور اثاثہ جات.بڑھ رہے ہیں۔
- اللہ کی آیات کا کفر کرتے ہیں، ضمیر کو مطمئن کرنے کے لیے اگر جزوی نیکیاں کرتے بھی ہیں تو ان کی کوئی حقیقت نہیں۔روز قیامت یہ بے وزن ثابت ہوں گی
- جن لوگوں نے آخرت کو ترجیح دی، وہ جنت اور جنت کی نعمتوں میں ہوں گے
- جو اللہ کے سامنے حاضری کی تیاری کرنا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ اچھے اعمال کرے۔اللہ ہی کی بندگی کرے یعنی اسی کی اطاعت کرے

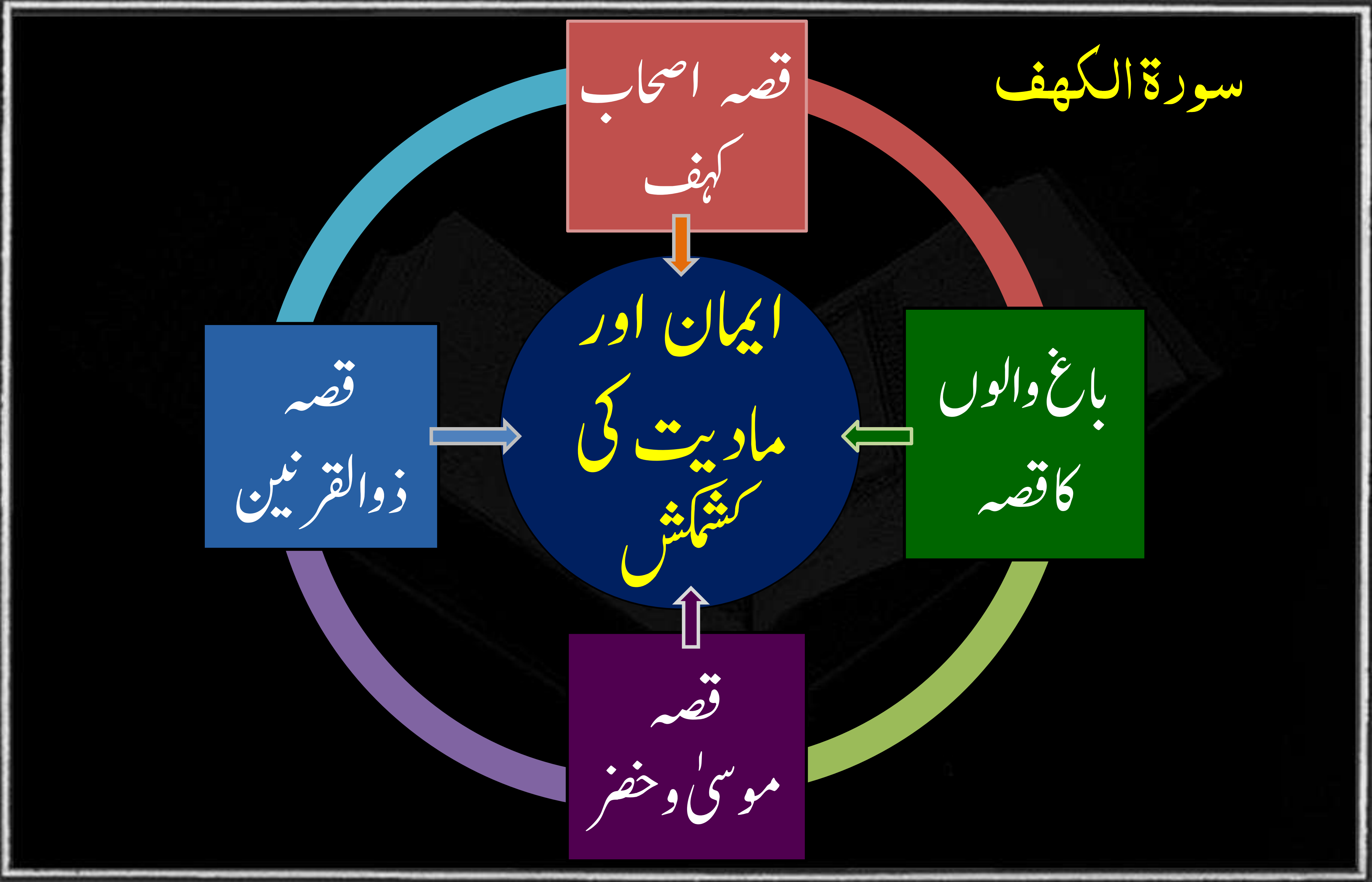
سورۃ الکھف
قصہ اصحاب کہف
ایمان اور مادیت کی کشمکش
باغ والوں کا قصہ
قصہ ذوالقرنین
قصہ موسیٰ و خضر